اَهْلُ الْقُرْاٰنِ هُمْ اَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهٗ

قرآن والے، اللہ والے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔

(الحدیث)

خادمانِ قرآن

قرآنِ کریم کے بعض مخلصین خدّام کا مختصر تعارف وتذکرہ

مولانا محمد جمال صاحب

بفیضِ شرفِ تلمّذ

شیخ القراء والمجودین حضرۃ اقدس مولانا قاری محمد تقی الاسلام صاحب دھلوی"

شیخ العلماء والمحدثین حضرۃ اقدس مولانا جمشید علی خان صاحب"

کلماتِ بابرکات

حضرۃ مولانا قاری محمد اسحاق صاحب مدظلہم

استاذ التجوید والقراءات دار العلوم ، کراچی

نفحۃ القرآن

کتاب---------- خادمانِ قرآن

صفحات---------- ۱۱۶

مؤلف---------- مولانا محمد جمال صاحب

تعداد---------- ۱۱۰۰

ناشر---------- حافظ محمد غیور عظیم

ملنے کا پتا

مکتبہ القرآن اینڈ بک بائنڈنگ	مدرسہ الحزن للبنات
0333-3545146	0313-2332943
تحفہ القرآن	مدرسہ زینت القرآن
0300-0812328	0301-2745934
0321-2970770	

کلماتِ بابرکات

استاذ القراء حضرۃ مولانا قاری محمد اسحاق صاحب دامت برکاتہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم سیدنا ومولانا محمد والہ وصحبہ اجمعین، وبعد:

مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ نے میرے مہربان اور دوست جناب مولانا محمد جمال صاحب دام اقبالہٗ کو ایک منفرد اور مفید تصنیف کی توفیق عطا فرمائی کہ خدامِ قرآنِ کریم کو حق تعالیٰ نے کن کن خصوصیات اور سرفرازیوں سے نوازا، جن کے پڑھنے سے آدمی قرآنِ کریم کی عظمت اور تاثیر میں کھو کر رہ جاتا ہے، یہ اس سلسلے کی ان کی پہلی تصنیف ہے۔

بندہ کی دلی دعا ہے کہ حق تعالیٰ، مصنف کی اس پرُ تاثیر تصنیف کو شرفِ قبول سے نوازے، اور اس تصنیف کو دعوت الی القرآن کا ذریعہ بنائے اور اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ ہو۔ فقط

(قاری) محمد اسحاق عفی عنہ

استاذِ تجوید وقراءات جامعہ دارالعلوم کراچی نمبر/ ۱۴

۱/۲/ ۱۴۴۰ھ

عرضِ مؤلّف

قرآن والے حقیقی معنیٰ میں اللہ تعالیٰ کے خواص ہوتے ہیں۔ ان کی معیّت وصحبت سے اللہ تعالیٰ اور قرآنِ کریم سے تعلق پیدا ہوجاتا ہے، پھر یہ معیّت وصحبت مستقل رہے تو تعلق مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ ان چند اوراق میں گذشتہ چودہ صدیوں کے بعض خادمانِ قرآن کے مبارک حالات اور اِن کی خدماتِ قرآنیہ کا مختصر تذکرہ ہے۔ قرآن کے یہ سچے خدام، مسلمانوں ہی کے اکابر اہل اللہ ہیں۔ عملی زندگی میں ہمیں اپنے اکابر سے کس قدر نسبت وتعلق ہے؟ یہ ہر شخص کے خود سوچنے کی بات ہے، کیا ہی اچھا ہو اگر دینی اور عصری تعلیم گاہوں میں خصوصاً مدارسِ قرآنیہ

کے اساتذہ کرام اپنے عزیز طلبہ کے سامنے ترغیب وتشویق کے انداز میں اس کتابچے کا ایک صفحہ ہی روزانہ پڑھ دیا کریں تو اللہ تعالیٰ سے قوی امید ہے کہ ان شاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا، فرصت وصحت اور توفیقِ الٰہی شاملِ حال رہی تو "خادمانِ قرآن" کے اور سلسلے بھی پیش کئے جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اپنے اکابر اہل اللہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

کتبہ
محمد جمال عفی عنہ
فاضلِ مدرسہ عربیہ تبلیغی مرکز
رائے ونڈ لاہور

اللہ کے دوست

حضرۃ امام اعظم ابو حنیفہؒ سے ایک مرتبہ دریافت کیا گیا کہ ۔۔۔اللہ تعالیٰ کے ولیوں کو کہاں تلاش کیا جائے؟

آپؒ نے جواب دیا

''قرآن پڑھنے والوں میں''

سائل نے کہا کہ ان میں کرامتیں نہیں دکھائی دیتیں؟ حضرت امام صاحبؒ نے فرمایا

''اگر قرآن پڑھنے والوں کو اللہ تعالیٰ کے اولیاء تسلیم نہ کیا جائے تو پھر روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کا کوئی دوست نہیں ہو سکتا''۔

قرّ اءِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے القابِ قرآنیہ

① حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔۔۔ صاحب القرآن سردارِ دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا "عثمان سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں" (اوکما قال علیہ السّلام) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب "جامع القرآن" ہے۔

② حضرت ابیّ بن کعب رضی اللہ عنہ۔۔۔ مجوّدِ اعظم سردارِ دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم نے آپ رضی اللہ عنہ کو یہ دعاء دی "الٰہی! ابیّ کے شک کو دور کر"! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ "سیّد القرّاء" اور "اقرء الامۃ" کہلاتے ہیں۔

③ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ۔۔۔ مقرئِ اعظم سردارِ دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم نے آپ رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ یہ دعاء دی "اے اللہ! معاویہ کے سینے کو علم سے

بھر دے"! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قرآنی لقب "کاتب الوحی" ہے نیز آپ رضی اللہ عنہ کو "المصحف" بھی کہا جاتا ہے۔

④ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما۔۔۔صاحبِ وحی سردارِ دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم نے آپؓ کو فقہ، تفسیر اور حکمت کی دعاء دی تھی، آپؓ "بحرالتفسیر" اور "بحرالامۃ" کے القاب سے مشہور ہیں۔

⑤ حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ۔۔۔مقریٔ اکبر سردارِ دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم کو آپؓ کی تلاوۃ بہت پسند تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو "اقرء" یعنی سب سے اچھے قاری کے لقب سے یاد فرمایا کرتے تھے۔

مشاہیر صوفیاء قرّائے کرامؒ

① حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ۔۔۔آپ رحمہ اللہ سات قراءت کے بہترین قاری تھے۔آپ رحمہ اللہ کا سلسلہ ایسا مبارک ہے کہ ۳۶ پشتوں تک مسلسل قاریٔ ہفت قراءت ہوتے چلے گئے ہیں۔

② حضرت مخدوم بہاء الدّین زکریا ملتانی رحمہ اللہ۔۔۔آپ رحمہ اللہ تہجد کی دو رکعت میں کبھی ایک اور کبھی دو قرآن ختم فرماتے، آپ رحمہ اللہ کی خانقاہ حفّاظ و قرّاء سے بھری رہتی تھی۔

③ حضرت بابا فرید گنج شکر رحمہ اللہ۔۔۔آپ رحمہ اللہ جیّد قاری اور مقری تھے، آپ رحمہ اللہ کو "ض" کی

ادائیگی میں کمال حاصل تھا، آپ رحمہ اللہ اپنے مریدوں کو حفظِ قرآن پر لگا دیا کرتے تھے اور ان کو تجوید و قرأت سکھاتے تھے۔

④ سلطان المشائخ خواجہ نظام الدّین محبوب الٰہیؒ ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ اپنے دور کے بہت بڑے قاریٔ قرآن تھے، آپ رحمہ اللہ کی برکت سے دہلی قرآن ہی قرآن سے بھر گیا تھا۔

⑤ حضرت مرزا مظہر جانِ جاناںؒ ۔۔۔ آپؒ سات قراءت کے بہترین قاری تھے، آپ رحمہ اللہ کی طبیعت میں نفاست و لطافت بے انتہاء تھی، آپ رحمہ اللہ مستجاب الدّعوات تھے، اللہ تعالیٰ نے آپ رحمہ اللہ کی ہر تمنّا پوری فرمائی۔

مشاہیر علماء قرائے کرامؒ

① فقیہ العصر حضرۃ اقدس مولانا رشید احمد گنگوہیؒ۔۔۔آپؒ عالمِ اسلام کے جیّد عالم اور حافظِ قرآن تھے، حضرۃ نانوتویؒ کے گہرے دوست تھے، "ردّ الطغیان فی اوقاف القرآن" آپ رحمہ اللہ کی یادگار ہے۔

② عمدۃ المحدّثین حضرۃ اقدس مولانا خلیل احمد سہارن پوری رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ قرآن کے سچّے عاشق اور پکّے خادم تھے، قرآن کی تلاوۃ وسماعت سے آپؒ کو خاص دل چسپی تھی، آپؒ کو کسی حافظ صاحب نے یہ جملہ طنزاً کہہ دیا کہ "حدیث تو پڑھتے ہو اور قرآن یاد نہیں ہوتا" اس جملے سے متاثّر ہو کر آپؒ نے از خود ایک سال میں حفظ مکمل کر لیا۔

(۳) شیخ الہند حضرۃ اقدس مولانا محمود حسن دیوبندیؒ۔۔۔

آپؒ نے شیخ القراء حضرت قاری عبدالرحمٰن محدث پانی پتی رحمہ اللہ سے تجوید وقراءت سیکھی، آپؒ حافظ نہ تھے مگر اس قدر آیات ازبر تھیں کہ آپؒ پر حافظ ہونے کا شبہ ہوتا تھا، مالٹا کی جیل میں دورانِ اسیری آپؒ نے امتِ مسلمہ کی دینی و دنیاوی انحطاط کے بارے میں دن رات غور فرمایا اور رہائی کے بعد فرمایا کہ ''مسلمانوں کی ترقّی وعروج کا راز قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے میں مضمر ہے۔''

(۴) حکیم الامّت حضرۃ اقدس مولانا اشرف علی تھانویؒ۔۔۔

آپؒ اپنے دور کے سب سے بڑے مصلح، مرشد اور مرجع تھے، آپؒ قاریٔ سبعہ تھے، علمِ تجوید میں معروف و

مقبول رسالہ ''جمال القرآن'' آپؒ ہی کی تالیفِ لطیف ہے، آپؒ اپنے استاذ حضرۃ قاری محمد عبداللہ مکیؒ کی تلاوۃ کی مانند نقل فرمالیا کرتے تھے۔

⑤ شیخ العرب والعجم حضرت اقدس مولانا سیّد حسین احمد مدنی رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ جیّد عالم، قاری وحافظ تھے۔ جس طالبِ علم کی تلاوۃ درست نہ ہوتی تو اس پر آپؒ سخت ناراض ہوتے آپ ہی نے دارالعلوم دیوبند میں ہر طالبِ علم کے لیے تجوید قراءت لازمی قرار دی۔

مشاہیر مفسّرینؒ خادمانِ قرآن

① حضرت ابوحیان اندلسی غرناطی رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ کی ۱۵ ضخیم جلدوں میں بے مثال معروف تفسیر "البحر المحیط" ہے، پھر آپؒ نے ۳ جلدوں میں بنام "النہر" اس کی تلخیص کی۔

② حضرت مخدوم شیخ علی مہائمی رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ تجوید و قراءات کے ماہر اور صوفی بزرگ تھے، عربی زبان میں صوفیانہ انداز کی پہلی تفسیر جس کا نام "تبصیر الرحمٰن وتیسیر المنان" آپ رحمہ اللہ ہی کی تصنیف ہے۔

③ حضرت مقری قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ زبردست قاری، عالم اور فقیہ گذرے ہیں، آپؒ تجوید سے قرآن پڑھنے پر بہت زور دیا کرتے تھے، "تفسیرِ مظہری" آپؒ ہی کی مقبول تفسیر ہے۔

④ حکیم الامّت حضرۃ مولانا قاری اشرف علی تھانویؒ۔۔۔

آپؒ کی ہر نوع پر تجدیدی کتاب موجود ہے، "بیان القرآن" آپ رحمہ اللہ کی یادگار روشاہ کار تفسیر ہے۔

⑤ حضرت مولانا مفتی عاشق الٰہی بلند شہری رحمہ اللہ۔۔۔

آپ رحمہ اللہ زبردست عالم، مفتی اور مفسّر تھے، کثیر التصانیف ہونے کے باوجود آپؒ کی یہ خواہش تھی کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے اپنے مبارک کلام کی کچھ خدمت لے لے چنانچہ آپؒ کی یہ تمنّا پوری ہوئی اور آپؒ نے "انوار البیان فی کشف اسرار القرآن" نامی بہترین تفسیر لکھی۔

مشاہیر عُمیانؒ خادمانِ قرآن

① حضرت امام شاطبی رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ اللہ کے ولی و عارف تھے، صاحبِ کشف وکرامات تھے، قصیدۂ شاطبیہ آپ رحمہ اللہ کا انتہائی مبارک قصیدہ ہے، اس قصیدے کی نافعیت وقبولیت کے لیے آپ رحمہ اللہ نے بارہ ہزار طواف فرمائے۔

② حضرت قاری خدابخش صاحب مراد آبادیؒ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ مدرسہ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ کے اوّلین نابینا طالبِ علم ہیں، آپ رحمہ اللہ کو شاطبیہ ورائیہ کتب ازبر تھیں، ساری زندگی قرآن پڑھتے پڑھاتے رہے۔

③ حضرت قاری فتح محمد پانی پتی رحمہ اللہ۔۔۔کبھی کبھی آپ رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے "میرے جیسے ہزاروں

اندھے جوتیاں پٹخارتے پھرتے ہیں، مانگتے پھرتے ہیں، مجھے جو کچھ حاصل ہوا ہے وہ قرآن مجید ہی کی برکت سے حاصل ہوا ہے۔"

(۴) حضرت قاری فضل کریم صاحبؒ۔۔۔آپؒ کے متعلق حافظ الحدیث حضرۃ درخواستیؒ نے فرمایا "دیکھو! اللہ تعالیٰ نے ان نابینا قاری صاحب سے وہ کام لیا ہے جو بڑی بڑی آنکھوں والے نہیں کرسکتے۔"

(۵) حضرت قاری محمد شریف صاحبؒ۔۔۔کبھی کبھی آپؒ بطورِ شکر فرمایا کرتے تھے "اللہ نے آنکھیں لے لیں تو قرآن جیسی عظیم نعمت عطاء فرمادی ورنہ میں بھی بھائیوں اور دیگر رشتہ داروں کی طرح دکان پر کپڑا ناپتا۔"

"بخش" نامی مشاہیر قرّاءِ کرامؒ

① حضرت قاری قادر بخش انصاری پانی پتی رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ ہی سے اکثر شہزادوں اور شہزادیوں نے قرآن پڑھا ہے۔ آپؒ نے تجوید وقراءت کی خدمت فرما کر پانی پت کو فخرِ ہند بنا دیا، تیرھویں صدی ہجری میں آپؒ ہی مرجعِ خلائق تھے۔

② حضرت قاری نوشاہ گنج بخش قادریؒ۔۔۔ آپؒ زاہد و عابد تھے، آپؒ نے سات پیدل حج کیے، درس وتدریس مشغلہ تھا، آپؒ کثرت سے تلاوۃ فرمایا کرتے تھے۔

③ حضرت قاری خدا بخش صاحب مرادآبادیؒ۔۔۔ آپؒ سبعہ وعشرہ کے جیّد قاری اور مقری تھے۔ آپؒ ہی کی برکت سے مدرسہ عالیہ فرقانیہ میں نابیناؤں کو داخلہ ملنا

شروع ہوا، آپؒ فرمایا کرتے تھے "شاطبیہ یاد کرنے والے کے پاس ہر وقت پانچ صد روپے رہا کریں گے۔"

④ حضرت قاری وحید بخش پانی پتیؒ ۔۔۔آپؒ حضرت قاری عبدالرحمٰن ضریرؒ کے شاگرد تھے، حضرت قاری محی الاسلام صاحبؒ آپؒ کے ہم عصر تھے، آپؒ ایک عرصے تک درس وتدریس میں لگے رہے۔"

⑤ حضرت قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ۔۔۔تلمیذِ رشید حضرت مدنیؒ و حضرت قاری فتح محمد صاحب پانی پتیؒ وخلیفۂ مجازِ حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ، آپؒ کی ۴۰ سالہ تجدیدی قرآنی تدریس سے ملتان پانی پت بن گیا۔

مشاہیر شعراء قرّاءِ کرامؒ

① قاری مرزا عبدالقادر بیدؔل رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ بڑے عالم و فاضل، قاری وصوفی اور پائے کے شاعر تھے، "رقعاتِ بیدؔل" سے آپ رحمہ اللہ کی قابلیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

② حضرت امیر خسروؒ۔۔۔شاعری سے آپؒ کو فطری لگاؤ تھا، آپؒ ۴۰ سال تک صائم الدّھر رہے، تہجد کی نماز میں ۷ پاروں کی تلاوۃ آپؒ کا معمول تھا۔

③ مولانا الطاف حسین حاؔلیؒ۔۔۔آپؒ کا لقب "شمس العلماء" ہے۔ حاؔلی آپ رحمہ اللہ کا تخلّص تھا، آپ رحمہ اللہ ے قراءت کے جیّد قاری تھے۔آپ رحمہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے بہت دل کش آواز عطاء فرمائی تھی۔

④ شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبالؒ۔۔۔آپؒ کا لقب ''شاعرِ مشرق'' تھا، قرآن مجید سے آپؒ کو خاص تعلق تھا، تہجد میں قرآنِ پاک کی تلاوۃ اور اقبالؒ لازم وملزوم تھے۔

⑤ امام القرّاء حضرت مولانا قاری عبدالمالک صاحبؒ۔۔۔آپؒ عالمِ اسلام کے نامور قاریٔ قرآن ہونے کے ساتھ ساتھ بہت پختہ کلام شاعر بھی تھے، آپؒ کا تخلّص "خلش" تھا، آپؒ نے بعض مشاعروں میں زبردست دادو تحسین وصول کی ہے۔

خادمانِ قرآن ائمہ اربعہ رحمہ اللہ

① امام اعظم حضرۃ ابو حنیفہ نعمان بن ثابتؒ ۔۔۔ آپؒ علمِ فقہ کے بانی اور موجد ہونے کے ساتھ بہت بڑے قاری بھی ہیں، آپؒ نے قراءۃ امام اعمش رحمہ اللہ، امام عاصمؒ اور حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ سے سیکھی ہے۔

② امامِ دارالھجرت مالک بن انس رحمہ اللہ ۔۔۔ آپؒ نے قراءۃ امام نافعؒ سے سیکھی، اس بناء پر آپؒ اونچے درجے کے قاری ہیں، آپؒ نے ۹۰۰ سے زیادہ اساتذہ اور شیوخ سے علم حاصل کیا ہے۔

③ امام محمد بن ادریس شافعی رحمہ اللہ ۔۔۔ آپؒ نے قراءت حضرۃ اسماعیل بن عبداللہ مکیؒ سے پڑھی۔

آپ رحمہ اللہ ایک فقہ کے بانی اور مؤسس ہونے کے ساتھ پائے کے قاری بھی ہیں۔ آپ رحمہ اللہ ۱۵ سال کی عمر ہی میں اپنے استاذ کے حکم سے فتویٰ دینے لگ گئے تھے۔

④ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ نے قراءت یحییٰ بن آدم رحمہ اللہ، اسمٰعیل بن جعفرؒ اور عبدالرحمٰن بن قلوقا رحمہ اللہ سے پڑھی ہیں، آپؒ زبردست قاری اور عاشقِ قرآن تھے، مسئلہ خلقِ قرآن میں آپؒ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر کے اللہ کو پیارے ہو گئے۔ ۸ لاکھ مرد اور ۰ ۶ ہزار خواتین نے آپ رحمہ اللہ کی نمازِ جنازہ پڑھی۔

حفّاظ الاحادیث اکابر قرّاءِ کرامؒ

① حضرت محمد بن ہارون بغدادی رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ حضرت امام قالون رحمہ اللہ کے سب سے جلیل القدر شاگرد ہیں۔ آپؒ حفّاظِ حدیث میں شمار ہوتے ہیں۔

② حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمہ اللہ۔۔۔ حفظ و ذہانت میں آپ رحمہ اللہ کا کوئی جانشین نہیں تھا۔ "حافظ" آپؒ کا اجماعی خطاب بن گیا، آپ رحمہ اللہ "خاتمۃ حفاظ الحدیث" کہلاتے ہیں۔

③ امام ابو القاسم شاطبی رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ علومِ قرآنیہ کے بہت بڑے امام اور حجّۃ تھے، آپؒ اپنے زمانے میں مرجع تھے، آپؒ بخاری و مسلم کے جیّد حافظ تھے، آپؒ زبردست حافظ الحدیث تھے۔

④ امام جلال الدین سیوطیؒ۔۔۔قرآنی دنیا میں انتہائی مقبول و معروف کتاب ''الاتقان فی علوم القرآن'' آپؒ کی بے مثل تصنیف ہے، آپؒ ذکاوت و ذہانت میں یکتائے روزگار تھے، خود فرماتے ہیں کہ ''مجھے دو لاکھ احادیث یاد ہیں اگر اس سے زیادہ ملتیں تو انہیں بھی یاد کر لیتا۔''

⑤ محقق الفن ابوالخیر محمد بن محمد جزریؒ۔۔۔تجوید و قراءت میں آپؒ کی تحقیق آخری فیصلہ کن بات کا درجہ رکھتی ہے، آپؒ کو ایک لاکھ احادیث سند کے ساتھ خوب یاد تھیں۔

قلیل المدت حفّاظِ قرآن

① حضرت امام محمد رحمہ اللہ۔۔۔آپ رحمہ اللہ سے حضرۃ امام اعظم ابوحنیفہؒ نے فرمایا کہ پہلے حفظ کر کے آؤ! پھر میں آپ کو داخلہ دوں گا، چنانچہ آپؒ نے صرف ایک ہفتے میں مکمّل قرآن حفظ کرلیا اور مکمل قرآن میں کئی جگہ سے امتحان دینے کے بعد داخلہ مل گیا۔

② ہشام بن کلبی رحمہ اللہ۔۔۔آپ ایک گھر میں داخل ہوئے اور قسم کھائی کہ جب تک پورا قرآن حفظ نہ کرلوں گا گھر سے نہ نکلوں گا، چنانچہ صرف ۳ دن میں مکمّل قرآن حفظ کرلیا۔

③ حجۃ الاسلام حضرۃ مولانا محمد قاسم نانوتویؒ۔۔۔آپؒ حج کا سفر فرما رہے تھے۔ رمضان کا مہینہ آگیا، آپؒ

روزانہ ایک پارہ یاد کرتے اور رات تراویح میں سنا دیتے تھے۔

④ قاری حافظ جلال الدین احمد بنارسیؒ۔۔۔آپؒ بے حد ذہین تھے، حفظِ قرآن کا شوق ہوا تو رمضان کی پہلی تاریخ سے روزانہ ایک پارہ یاد کر کے رات کو تراویح میں سنا دیا کرتے تھے۔

⑤ رئیس المحدثین حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحبؒ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ کو اللہ تعالیٰ نے بہت قوی حافظہ عطاء فرمایا تھا، صرف ۲۷ دنوں میں آپ رحمہ اللہ نے مکمل قرآنِ کریم حفظ کرلیا۔

طویل العمر قرّاءِ کرامؒ

① امام ابوعبداللہ محمد شاطبی رحمہ اللہ۔۔۔آپ رحمہ اللہ علوم القراءٰت میں امام وعارف تھے۔ آپؒ قدیم الوفات ہیں، آپ رحمہ اللہ نے ۱۰۰ سال سے زیادہ عمر پائی تھی۔

② حضرت حسن ابنِ سعید مطوعیؒ۔۔۔آپؒ قراءٰت میں امام تھے، عارف تھے، آپؒ نے کم عمری ہی میں قرآن حفظ کیا پھر علوم کی تحصیل میں ملکوں ملکوں پھرتے رہے۔ آپ رحمہ اللہ کی عمر مبارک ۱۰۰ سال سے زیادہ تھی۔

③ قاری حافظ نواب عبدالرحمٰن خان صاحبؒ۔۔۔ اکثر وبیشتر شہزادوں اور شہزادیوں کو آپؒ سے تلمّذ تھا،

آپؒ نے ۱۲۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔

④ قاری حافظ پیر سیّد جماعت علی شاہ صاحبؒ۔۔۔آپؒ شیخ القراء حضرت قاری عبدالرحمٰن محدّث پانی پتیؒ کے شاگرد ہیں۔آپؒ کے وعظ میں کثرت سے لوگ آیا کرتے تھے،آپؒ نے ۱۲۰ سال کی عمر پائی۔

⑤ صدر المجوّدین حافظ عبد الملک اکبر آبادیؒ۔۔۔ آپؒ سات قراءتوں اور چودہ روایتوں سے تلاوۃ فرمایا کرتے تھے، اپنے دور کے استاذ، امام اور شیخ تھے، خواہ درویش ہو خواہ مالدار آپؒ سب کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے قرآن کی تعلیم دیتے تھے،آپؒ نے ۱۳۰ سال کی عمر پائی۔

مستقیم المقام طویل التّدریس خادمانِ قرآن

① امام نافع بن عبدالرّحمٰن مدنیؒ ۔۔۔ آپؒ اپنے زمانے میں علوم القراءات کے مرجع تھے، آپؒ نے ۷۰ سال تک مسجدِ نبوی صلّی اللہ علیہ وسلّم میں امامت فرمائی اور ۷۰ سال تک قرآنِ کریم بھی پڑھایا۔

② شیخ القرّاء حافظ قطب الدّین سنبھلی رحمہ اللہ ۔۔۔ مدرسے کے رجسٹر کے لحاظ سے آپؒ کے تلامذہ کی تعداد ۱۰۰۰ تک پہنچتی ہے، آپؒ نے بلند شہر کے مدرسے "وزیر العلوم" میں ۶۰ سال تک درس دیا ہے۔

③ شیخ القرّاء علّامہ وجیہہ الدّین علویؒ ۔۔۔ آپؒ اپنے استاد علّامہ عماد الدّینؒ کی خدمت میں رہ کر ۳۴ سال تک علوم حاصل کرتے رہے، آپؒ نے ایک ہی جگہ جم

کر ۶۵ سال تک علومِ قرآنیہ کی تعلیم دی ہے۔

④ شیخ القراء حضرت قاری عبدالخالق صاحب سہارن پوریؒ۔۔۔ آپؒ خوش گلو، لمبی سانس اور عربی لہجوں کے ماہر تھے، آپؒ نے ایک ہی جگہ مدرسہ تجوید القرآن سہارن پور میں ۵۳ سال تجوید و قراءت کی خدمت کی ہے۔

⑤ مخدوم القراء حضرت قاری محمد یٰسین صاحبؒ صدر مدرّس دار العلوم نانک واڑہ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ قرآن کے بہت بڑے خادم اور عاشق زار تھے، آپؒ کو اللہ تعالیٰ نے قابلِ رشک استقامت عطا فرمائی تھی چنانچہ آپ رحمہ اللہ نے تقریباً ۶۰ سال تک ایک ہی جگہ رہ کر قرآنِ کریم کی تدریس فرمائی ہے۔

انعاماتِ رحمٰن بر خادمانِ قرآن

(احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں)

① قرآن کے حفّاظ قیامت کے دن حضرات انبیاءؑ اور برگزیدہ حضرات کے ساتھ سایۂ ذوالجلال میں ہوں گے۔

② حافظِ قرآن کے دائیں ہاتھ میں جنّت کی دائمی سلطنت اور بائیں ہاتھ میں جنّت کی دائمی نعمتیں ہوں گی جبکہ سر پر عزّت کا تاج ہوگا۔

③ قرآنِ کریم کے حفّاظ کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کا غصہ اور غضب، اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور خوشی سے بدل جاتا ہے۔

④ قرآنِ کریم کے حفّاظ، اللہ تعالیٰ کے پکّے دوست ہوتے ہیں، ان کی دوستی اللہ کی دوستی اور ان کی دشمنی اللہ کی دشمنی ہوتی ہے۔

⑤ قرآنِ کریم کے حفّاظ جنّت والوں کے سردار اور جنّت والوں کے جانے پہچانے لوگ ہوتے ہیں۔

کراماتِ خادمانِ قرآن

① امام ابو القاسم شاطبیؒ۔۔۔ آپؒ اللہ کے کامل ولی تھے، صاحبِ کشف و کرامات بزرگ تھے، آپؒ کے پاس بیٹھنے والے لوگ غیبی طور پر بغیر مؤذن کے اذان سنا کرتے تھے۔

② علاّمہ جلال الدّین سیوطی رحمہ اللہ ۔۔۔ آپؒ نے اپنے خادمِ خاص کو آنکھیں بند کروا کر ۷ قدم چلوا کر آنکھیں کھلوائیں تو آپ رحمہ اللہ اور خادم مصر کے بجائے حرم میں تھے، وہاں زم زم پیا اور نمازِ عصر اداء کی پھر اسی طرح ۷ قدم چلوایا تو واپس مصر میں تھے۔

③ حضرت حافظ شیخ محمود بلگرامیؒ۔۔۔ آپؒ اپنے زمانے میں علم و زہد اور تقویٰ میں مشہور تھے، دن بھر قرآن

پڑھتے پڑھاتے رہتے تھے، بعد از وفات کئی عرصے تک لوگوں نے ہر شب جمعہ کو ان کی قبر سے تلاوۃ کی آواز سنی ہے۔

④ حضرت حافظ شیخ محمد اسماعیل سہروردیؒ۔۔۔آپؒ اپنے وقت کے حافظ، عارف اور قطب تھے، ایک مرتبہ آپؒ نے فجر کی نماز پڑھائی جب دائیں طرف سلام پھیرا تو دائیں طرف کے سب مقتدی قرآن کے حفاظ بن گئے تھے۔

⑤ قاری حافظ شیخ صدر الدّین عارفؒ۔۔۔آپؒ شیخ بہاءالدّین زکریا ملتانیؒ کے فرزندِ اکبر ہیں۔آپؒ کی یہ کرامت تھی کہ جس کو آپؒ قرآن پڑھاتے تو وہ بہت جلد پختہ حافظِ قرآن بن جایا کرتا تھا۔

اوّلین خادمینِ قرآن

① حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ۔۔۔ ایک مرتبہ سردارِ دو جہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم کا زانوئے مبارک آپؓ کی ران پر تھا کہ وحی نازل ہوئی، عہدِ رسالت ہی میں آپؓ مکمل قرآن کے حافظ ہو چکے تھے، "مصحفِ مدنی" کے سب سے پہلے معلّم اور سب سے پہلے مستقل کاتب القرآن آپ رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔

② حضرت ابو الاسود الدئلیؒ ۔۔۔ آپؒ جس علاقے میں تھے وہاں تین دن تک زبردست طاعون پھیلا، ہر دن ستر ہزار موتیں ہوتی تھیں، بالآخر آپؒ بھی اسی طاعون میں وفات پا گئے۔ سب سے پہلے نقطے اور قرآن کے اعراب لگانے کی سعادت آپؒ ہی کے حصے میں آئی ہے۔

③ شیخ محمد رفعتؒ ۔۔۔ عالمِ اسلام نے ریڈیو مصر سے سب سے پہلے آپؒ ہی کی خوب صورت آواز میں قرآن کی تلاوۃ سنی۔

④ شیخ القرّاء حضرت قاری عبدالوحید الٰہ آبادیؒ۔۔۔ ازہرِ ہند دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے "شیخ التّجوید والقراءت" آپ رحمہ اللہ ہیں۔

⑤ منشی محی الدّینؒ۔۔۔ غلافِ کعبہ کی تیاری میں ایاتِ قرآنیہ ہندو پاک میں سب سے پہلے لکھنے والے آپؒ ہی ہیں۔

تجّار اکابر قرّائے کرامؒ

① امام حفص بن سلیمان کوفیؒ ۔۔۔ پوری دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی پڑھائی جانے والی روایت آپؒ ہی کی ہے، آپؒ حضرت امام ابو حنیفہؒ کے ساتھ کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔

② امام ابوبکر اذفوی مصری رحمہ اللہ ۔۔۔ آپؒ اپنے زمانے کے "رئیس العلماء" ہونے کے باوجود اکلِ حلال کے لئے لکڑی کی تجارت کیا کرتے تھے اسی وجہ سے آپؒ "خشّاب" کے نام سے معروف ہیں۔

③ امام ابوبکر محمد اشبیلیؒ ۔۔۔ آپؒ علمِ قراءت میں اپنے زمانے کے امام اور کامل مقری تھے، معاش کے لیے آپؒ نے عورتوں کے موزوں کی دکان کر رکھی تھی۔

④ امام شمس الدّین محمد ذہبی رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ عالمِ اسلام کے مایۂ ناز مؤرّخ، فقیہ، قاری اور محدّث و مفسّر تھے، کسبِ معاش کے لیے آپؒ نے زرگری کی صنعت اختیار کی تھی اور خوب مالی وسعت تھی۔

⑤ مجدّد القراءات حضرت مولانا قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ۔۔۔ آپؒ کے بعض تلامذہ کا بیان ہے کہ آپؒ بغرضِ کسبِ حلال مال چھوٹی موٹی تجارت میں بھی حصّہ شامل فرمایا کرتے تھے اور قرآن کی برکت سے خوب ہی خوب منافع اور برکات حاصل ہوئیں۔

کثیر التّلامذہ خادمانِ قرآن

① امام نافع بن عبدالرحمٰن مدنی رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ قرّائے سبعہ میں سے ایک جلیل القدر امام ہیں، آپؒ نے ۷۰ تابعینؒ سے پڑھا ہے، آپؒ کے تلامذہ اس قدر ہیں کہ ان کا احصاء اور شمار دشوار ہے۔

② حضرت ابو بکر ابنِ مجاہد بغدادیؒ۔۔۔ حضرت محققؒ فرماتے ہیں کہ میں نے مشائخِ قراءت میں آپؒ سے بڑھ کر کثیر التّلامذہ کسی کو نہیں دیکھا، تمام حاضرینِ مجلس تک آپؒ کی آواز پہنچانے کے لیے ۸۴ خلفاء مقرّر تھے۔

③ امام ابوالحسن علم الدّین سخاویؒ۔۔۔ آپؒ امام شاطبیؒ کے مایۂ ناز شاگرد ہیں، حافظ ابو عبداللہؒ فرماتے ہیں کہ

آپؒ کے شاگردوں کی کوئی انتہاء نہیں، دنیا میں آپؒ سے زیادہ شاگرد اور کسی کے نہ ہوں گے۔

④ محقق ابوالخیر محمد ابنِ محمد جزری رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ مرجعِ خلائق تھے، شائقینِ تجوید و قراءت آپؒ پر ٹوٹے پڑتے تھے، آپؒ کے تلامذہ کا شمار حد سے باہر ہے۔

⑤ شیخ تقی الدین صائغ مصریؒ۔۔۔علوِ سند اور کثرتِ مرویات کی وجہ سے آپؒ کے پاس خلقِ خدا کا ازدحام رہتا تھا، آپؒ مسلسل رات دن پڑھاتے رہتے، آپؒ کے تلامذہ کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔

کثیر التّصانیف خادمانِ قرآن

① حافظ ابو عمرو دانی رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ کی ۲۰ تصانیف ہیں، علمِ قراءت میں آپؒ کی "التیسیر" کو وہی مقام حاصل ہے جو علمِ حدیث میں بخاری شریف کو حاصل ہے۔

② امام ابو الحسن علی دارِ قطنیؒ۔۔۔آپؒ کے زمانے میں آپ رحمہ اللہ کا کوئی ثانی نہیں تھا، آپؒ امام القرّاء تھے، آپ رحمہ اللہ کی تصانیفِ قیّمہ کی ایک لمبی فہرست ہے۔

③ امام ابو بکر اذفوی مصریؒ۔۔۔آپؒ نے صرف ۱۲ سال کی عمر میں سب سے پہلی کتاب بنامِ "الاستغناء"

قرآن کی تفسیر ۱۲۰ جلدوں میں لکھی جس میں آپ رحمہ اللہ نے علوم ہی علوم جمع کردیئے۔

④ امام شمس الدین محمد ذہبی رحمہ اللہ۔۔۔ ہر موضوع پر آپؒ کی معرکۃ الآراء کتب موجود ہیں، آپؒ کی تصانیف کی تعداد ۲۱۵ ہے، "معرفۃ القراء الکبار" دو جلدوں میں آپ رحمہ اللہ کی بہترین کتاب ہے۔

⑤ مکی بن ابی طالب رحمہ اللہ۔۔۔ کثرتِ تصانیف کی وجہ سے آپ رحمہ اللہ کو شہرت حاصل ہے، آپؒ کی ۱۰۰ تصانیف ہیں جن میں سے ۳۶ علومِ قرآنیہ پر مشتمل ہیں۔

کثیر الاسفار خادمانِ قرآن

① حافظ ابن مندہ اصبہانی رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ بے مثال علمی اسفار کرنے والے ہیں، آپؒ نے ۴۰ سال تک سفروں میں رہ کر اس قدر لکھا کہ کئی لوگوں کا بوجھ بن جائے آپؒ نے کبار قراءؒ سے قراءات پڑھی ہیں۔

② حضرت ابو القاسم ہذلی رحمہ اللہ۔۔۔علم القراءات کے حصول میں آپؒ نے ۳۶۵ مشائخ سے ملاقات کی، حافظ ذہبیؒ فرماتے ہیں "علم القراءات کے لیے ان سے زیادہ سفر کرنے والا دوسرا کوئی اور ہمارے علم میں نہیں۔"

③ استاذ ابوعلی المعراس واسطی رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ نے قرآنی علوم کے حصول میں مشرق اور مغرب کے اس

کثرت سے اسفار کیئے کہ آپؒ "الجوّال فی الآفاق" کے نام سے مشہور ہو گئے۔

④ قاری حافظ سیّد جہانگیر اشرف سمنانیؒ ۔۔۔ آپؒ کلامِ الٰہی کے عارف قاری تھے، علومِ قرآنیہ کے حصول میں آپ رحمہ اللہ نے اپنی عمر کا ایک بڑا حصّہ سفروں میں گذار دیا، دورانِ اسفار ۱۹۰ اقطاب سے آپؒ کی ملاقات ہوئی۔

⑤ قاری حافظ وارث علی شاہؒ ۔۔۔ آپؒ نے حصولِ علم کے لیے ایک مدّت سفر میں گذاری، آپؒ زیادہ تر پیدل سفر فرمایا کرتے تھے، آپؒ نے ۱۴ حج کیئے، روزانہ ایک قرآنِ پاک ختم فرمالیا کرتے تھے۔

خطّاطینِ قرآنِ کریم

① حضرت مولانا قاری فخر الدّین مروزی رحمہ اللہ۔۔۔ آپ سلطان المشائخ کے خلیفہ تھے، رجال الغیب آپؒ سے ملا کرتے تھے، بہترین خوش نویس اور قرآنی رسم الخط کے ماہر استاد تھے۔

② حضرت قاری شیخ جنید حصاری رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ بابا فرید گنج شکر رحمہ اللہ کی اولاد میں سے تھے، تجوید و دیگر علوم میں کامل تھے، آپ رحمہ اللہ صرف ۳ دن میں صحت و اعراب سمیت خوش خط انداز میں مکمّل قرآن لکھ لیا کرتے تھے۔

③ شیخ مقری علاء الدّین علی متقیؒ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ "کنز العمّال" کے مصنّف ہیں اور اپنے زمانے کے

مرجعِ خلائق تھے، آپ رحمہ اللہ نے اپنے ہاتھ سے صرف ایک ورق پر مکمّل قرآنِ کریم لکھا۔

④ حضرت حافظ سیّد جعفر بدرِ عالم رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ کو تفسیر وحدیث میں کمال حاصل تھا، زود نویسی میں آپ رحمہ اللہ بے مثال تھے، ایک مرتبہ آپ رحمہ اللہ نے صرف ۲ دنوں میں مکمّل قرآن کی کتابت فرمائی۔

⑤ حضرت قاری ہادی علی کا کوروی رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ جیّد حافظ وقاری تھے، "خوش نویسِ ہفت قلم" کے نام سے مشہور تھے، اب بھی ہندوستان میں آپ رحمہ اللہ کے کتابت کردہ قرآن کے نسخے موجود ہیں۔

سلاطین المسلمین خادمانِ قرآن

① حافظ قاری نواب محمد علی خان صاحب رحمہ اللہ۔۔۔
آپ رحمہ اللہ چار سال تک مسلمانوں کے فرماں روا رہے، آپ رحمہ اللہ جیّد حافظ، قاری اور مولوی تھے، عمر بھر آپ رحمہ اللہ کا علمی مشغلہ رہا، آپ رحمہ اللہ نے اپنے بیٹوں اور پوتوں کو بھی حفّاظ وقرّاء بنایا۔

② حضرت شاہ عالم ثانی رحمہ اللہ ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ حافظ وقاری تھے، جب دشمنوں نے آپ رحمہ اللہ کی آنکھیں نکلوا دیں تو آپ رحمہ اللہ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے کہا "میری اصلی دولت یعنی قرآن تو یہاں ہے جس کو کوئی نہیں نکال سکتا۔"

③ سلطان ظہیر الدّین محمد بابر رحمہ اللہ۔۔ آپؒ نے نماز

کبھی قضاء نہیں کی، ہر جمعہ کو روزہ رکھتے، روزانہ پابندی سے تلاوۃ کرتے، آپؒ نے ایک قرآن اپنے ہاتھ سے لکھ کر مکّہ مکرمہ بھجوایا۔

④ سلطان غیاث الدّین خلجی رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ نے مدارسِ قرآنیہ کو اس قدر فروغ دیا اور تجوید وقراءات کا اس قدر چرچا کیا کہ صرف شاہی محل میں ایک ہزار خادمات قرآن کی حافظات وقاریات تھیں۔

⑤ سلطان اورنگزیب عالمگیر رحمہ اللہ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ عاشقِ قرآن تھے، حافظ اور قاریٔ سبعہ قراءات تھے، کئی قرآن اپنے دستِ مبارک سے لکھے، تلاوۃ، تہجد، روزے اور خدمتِ خلق جیسی نیک عادات آپؒ کی سرشت میں داخل تھیں۔

شاہ زادے خادمانِ قرآن

① حافظ وزیر الدولہ وزیر خان رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ نواب امیر الدولہ امیر خان رحمہ اللہ کے صاحب زادے تھے، آپ رحمہ اللہ حافظ و قاری تھے، آپؒ کی برکت سے گھر گھر سے قرآن کی صدائیں بلند ہونے لگیں۔

② قاری نواب ابراہیم علی خان رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ نواب محمد علی خان رحمہ اللہ کے فرزندِ اکبر تھے، حفظ و قراءت سے آپ رحمہ اللہ کو خاص دل چسپی تھی، آپؒ کی سعی سے ٹونک میں ایک محلّہ بنا جو صرف قرّاء سے آباد تھا۔

③ قاری جنرل عبید اللہ خان بھوپالیؒ۔۔۔آپؒ، سلطان جہاں بیگمؒ کے صاحب زادے تھے، جیّد حافظ و قاری تھے، مرض الموت میں قرآن سننے کی فرمائش کی اور

قرآن سنتے سنتے وفات ہوئی۔

④ حافظ مرزا غلام فخر الدّین خانؒ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ سلطان بہادر شاہ مرحوم کے صاحب زادے تھے، آپؒ کے متعلّق لکھا گیا ہے کہ آپ رحمہ اللہ ایک اچھے حافظ وقاری تھے۔

⑤ حافظ مرزا بخت آور شاہؒ۔۔۔ آپؒ بھی سلطان بہادر شاہ مرحوم کے صاحب زادے تھے، لکھا گیا ہے کہ آپ رحمہ اللہ کا شمار اچھے حفّاظ وقراء میں ہوتا تھا۔

قرآن کے ائمہ کرامؒ

شیخ القراء حضرۃ مولانا قاری محمد شریف صاحب رحمہ اللہ

فرمایا کرتے تھے کہ۔۔۔

① تجوید کی پختگی اور صحیح ادائیگی میں حضرۃ استاذنا مولانا قاری عبدالمالک صاحب رحمہ اللہ امام ہیں۔۔۔

② علمِ قراءات میں حضرۃ اقدس مولانا قاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمہ اللہ امام ہیں۔۔۔

③ لہجوں کے امام استاذنا حضرۃ قاری احمد علی خان صاحب لکھنوی ہیں۔۔۔

④ حسنِ صوت میں حضرۃ قاری محمد حسن صاحب امروہوی ثمّ قلاتی امام ہیں۔۔۔

⑤ اور احقر (محمد جمال) عرض کرتا ہے کہ قرآن کی پختہ تحفیظ اور کم وقت میں معیاری قراءات و روایات یاد کروانے کے امام مجدّد القراءات حضرت اقدس مولانا قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ ہیں۔۔۔ ایک موقع پر امام القراء حضرۃ مولانا قاری ابو محمد محی الاسلام عثمانیؒ نے آپ رحمہ اللہ کی درس گاہ کا امتحان لیا تو فرمایا "جب اللہ جل شانہٗ کام لینے پر آتے ہیں تو چھوٹے بچّوں سے لے لیتے ہیں، اس بچّے نے ۶ ماہ میں مدرسے کی کایا پلٹ دی، جو کام عرصۂ دراز سے خراب چلا آتا تھا وہ سب درست ہوگیا" اور فرمایا "مجھے اس بچّے سے بہت سی توقّعات ہیں۔"

مکثرینِ تلاوۃِ قرآن

① امام شعبہ کوفی رحمہ اللہ۔۔۔آپ رحمہ اللہ نے ۵۰ سال تک سونے کے لیے بستر نہیں بچھایا۔ آپ رحمہ اللہ نے اپنے گھر کے ایک کونے میں اٹھارہ ہزار قرآن ختم کئے تھے۔

② حضرۃ شاہ عبداللہ قریشی ملتانی رحمہ اللہ۔۔۔نوافل اور قرآن کی تلاوۃ آپؒ کے خاص مشاغل میں تھے۔ آپؒ روزانہ ۳ قرآنِ پاک ختم فرمایا کرتے تھے۔

③ شیخ عبدالمومن چشتی اکبرآبادیؒ۔۔۔آپؒ خدا شناس اور عبادت گذار شب زندہ دار تھے، قرآن کے اچھے قاری تھے، روزانہ ۴ قرآن ختم فرمالیا کرتے تھے۔

④ حضرت شیخ صدر الدین عارفؒ۔۔۔آپؒ نے سالہا سال عشاء کے وضو سے صبح کی نماز پڑھی، آپؒ دن اور رات میں روزانہ ۲ مرتبہ قرآن ختم فرمایا کرتے تھے۔

⑤ حضرت مولانا قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ۔۔۔ آپؒ کی کثرتِ تلاوۃ زبان زدعام وخاص ہے، جب آپؒ سے مسجد سراجاں کی تعمیرِ نو کی اجازت چاہی گئی تو آپ رحمہ اللہ نے آبدیدہ ہو کر فرمایا کہ "تمہیں معلوم نہیں کہ اس مسجد کی ایک ایک اینٹ پر ہزاروں قرآن پڑھے گئے ہیں۔"

خوش آواز خادمانِ قرآن

① حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ۔۔۔آپؓ کو اللہ تعالیٰ نے اس قدر خوب صورت آواز عطاء فرمائی تھی کہ خود مقریٔ اعظم سردارِ دوجہاں صلّی اللہ علیہ وسلّم نے آپؓ کی تلاوت سن کر فرمایا ''اے ابوموسیٰ! تمہیں تو آلِ داؤد علیہ السّلام کی گھنٹیوں میں سے ایک گھنٹی دی گئی ہے۔''

② حضرت عبداللہ ابن علی سبط الخیّاطؒ۔۔۔قرآن کی تلاوت میں آپؒ ''اطیب الزّمان'' تھے، آپؒ کے زمانے میں آپؒ سے بہتر اور عمدہ آواز والا کوئی نہ تھا بڑھاپے میں بھی آواز انتہائی خوب صورت اور دل کش تھی۔

③ مقری حافظ عبدالغفور حضرمیؒ۔۔۔آپؒ کی خوش آوازی کا شہرہ تھا، آپ رحمہ اللہ کی خوش لحنی کی شہرت سن کر

ایک عرب آیا اور آپؒ کی اقتداء میں نمازِ عشاء اداء کی وہ عرب آپؒ سے سورۃ ہود کی تلاوۃ سن کر بے ہوش ہو کر گر پڑا اور جاں بحق ہو گیا۔

④ مقری مولانا محمد شعیب دہلویؒ۔۔۔ آپؒ بہت دل کش اور حسین آواز کے مالک تھے، جب تلاوۃ فرماتے تھے تو سر پر بوجھ اٹھائے ہوئے راہ چلتے ہوئے لوگ بھی رک جایا کرتے تھے۔

⑤ شیخ عبدالباسط عبدالصمد مصریؒ۔۔۔ آپؒ کو انتہائی سریلی اور جاذبِ سماعت آواز عطاء ہوئی تھی آپؒ کی حسین اور پر کشش تلاوۃ غیر مسلموں کو بھی تڑپا کر رکھ دیتی تھی۔

پرندوں پر قاریانِؒ قرآن کی تلاوت کا اثر

① قاری شیخ شہاب الدّین دھلویؒ ۔۔۔ حضرۃ سلطان المشائخؒ کو آپؒ سے تلمذ حاصل تھا، جب آپؒ خوش الحانی سے تلاوۃ فرماتے تو چرند و پرند مدہوش ہوجایا کرتے تھے۔

② شیخ تقی الدّین صائغ مصری رحمہ اللہ ۔۔۔ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۔۔۔ الخ اس ایت کو آپ رحمہ اللہ نمازِ فجر میں بار بار پڑھتے رہے تو ایک ھُد ھُد آپ رحمہ اللہ کے سر پر آ بیٹھا جس کو سب نے دیکھا۔

③ حضرۃ مولانا لطیف مقری رحمہ اللہ ۔۔۔ آپؒ تجوید و قراءت کے بڑے عالم تھے، آپ رحمہ اللہ کی خوش

لحنی کا یہ حال تھا کہ تلاوت سُن کر فضاء سے پرندے نیچے زمین پر اتر آتے تھے۔

④ حضرۃ قاری شاہ یتیم حیدر آبادیؒ۔۔۔آپؒ خوش آوازی میں بے نظیر تھے، جب آپ رحمہ اللہ قرآن پڑھتے تھے تو حشرات و پرندے آپؒ کے گرد جمع ہو کر بے خودی کے عالم میں تلاوۃ سنا کرتے تھے۔

⑤ حضرۃ قاری سیّد شمس الدّین یحیٰی بدخشانیؒ۔۔۔آپؒ بہت خوش الحان تھے، جب تلاوۃ فرماتے تو آپ کے ارد گرد بُلبُلیں جمع ہو جایا کرتیں اسی وجہ سے آپؒ "میرِ بُلبُل" کے لقب سے معروف تھے۔

کراماتِ قرآنیہ

① امام ابو جعفر مدنی رحمہ اللہ۔۔۔ بوقتِ غسلِ میّت آپؒ کے منہ اور گردن کے درمیان قرآن کا ایک ورق دکھائی دے رہا تھا، سب نے کہا کہ یہ قرآنِ کریم کا نور ہے۔

② امام قالون مدنیؒ ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ بالکل بہرے تھے، مگر پڑھنے والے کے ہونٹوں کی حرکت سے پہچان لیتے تھے کہ کونسی ایت پڑھ رہا ہے اور پھر غلطی ہوتی تو اصلاح بھی فرماتے تھے۔

③ امام ابو الحسن محمد دمشقیؒ ۔۔۔ ظہر کے بعد آپؒ کی نمازِ جنازہ پڑھی گئی، گرمیوں کے دن تھے اور ایک بادل

سایہ کئے ہوئے آپؒ کی قبر تک ساتھ ساتھ چلتا رہا۔

④ شیخ التجوید والقراءت حضرۃ قاری محمد اسمٰعیل کندویؒ ۔۔۔ مطلع بالکل صاف تھا، جوں ہی آپ رحمہ اللہ کی میت باہر لائی گئی تو ایک بادل آیا اور پھر بارانِ رحمت صرف آپ رحمہ اللہ کی میّت کی چارپائی پر برستی رہی۔

⑤ شیخ القرّاء حضرۃ قاری محمد شریف صاحبؒ ۔۔۔ ایک شبینے میں جب آپ رحمہ اللہ کے پڑھنے کی باری آئی تو آسمان پر گہری کالی گھٹا چھا گئی اور بجلی چمکتی رہی، یہاں آپ رحمہ اللہ کی تلاوۃ ختم وہاں آسمان صاف، ایسا تین دن تک ہوتا رہا۔

بحالتِ نوم تالیانِ قرآن

① شیخ القرّاء حافظ عبد الھادی خان بھوپالیؒ۔۔۔آپؒ روزانہ ایک قرآن شریف ختم کیا کرتے تھے، آپ رحمہ اللہ اکثر سوتے میں قرآن پڑھا کرتے تھے، لوگ سمجھتے کہ آپؒ جاگ رہے ہیں اس دوران کہیں بھی تجوید کی غلطی ہوتی اور نہ ہی متشابہ لگتا تھا۔

② حضرۃ حافظ الیاس خان بھوپالیؒ۔۔۔آپؒ شیخ القرّاء عبد الھادی خانؒ کے صاحب زادے تھے، اپنے والدؒ کی طرح آپؒ سوتے میں خوش لحنی کے ساتھ تلاوۃ فرماتے تھے یہ مبارک عادت آپؒ کے صاحب زادے حافظ محمود خان رحمہ اللہ میں بھی تھی۔

③ حضرۃ قاری عبداللہ بن قاری محمدی انصاریؒ۔۔۔

آپؒ کے چھوٹے بھائی حضرۃ قاری عبدالرحمٰن محدّث پانی پتیؒ نے آپ رحمہ اللہ کے کئی پارے سنے جب کہ آپ رحمہ اللہ سوتے میں تلاوۃ فرمارہے تھے۔

④ حضرۃ قاری عبدالرحمٰن محدّث پانی پتیؒ۔۔۔آپؒ سوتے سوتے بھی پڑھتے تو ایک جگہ بھی متشابہ نہ لگتا تھا، ذرا جلدی تلاوۃ فرماتے تھے مگر کیا مجال کہ ایک حرف بھی تجوید وترتیل کے خلاف زبان سے نکلے۔

⑤ حضرۃ حافظ رحم علی صاحبؒ۔۔۔آپؒ حضرۃ قاری رحیم بخش صاحبؒ کے دادا جی تھے، آپؒ اپنے کنویں کے پاس سویا کرتے تھے، کئی مرتبہ رات کو بیل چوری کرنے کے لئے چور آئے مگر آپؒ کو تلاوۃ فرماتے سنا تو سمجھے کہ آپؒ جاگ رہے ہیں حالانکہ آپؒ سوئے ہوتے تھے۔

خادمانِ قرآن کی تلاوت میں برکت

① حضرۃ علی کرّم اللہ وجہہ۔۔۔آپؓ کے اوقات انتہائی بابرکت تھے، آپ رضی اللہ عنہ سوار ہوتے وقت ایک رکاب میں پیر مبارک رکھتے اور قرآن شروع فرما دیتے تھے، دوسری رکاب تک پیر مبارک پہنچتا ہی تھا کہ قرآن ختم ہوجاتا تھا۔

② حضرۃ امام مجاہد رحمہ اللہ۔۔۔آپ رحمہ اللہ کے وقت میں اللہ نے ایسی برکت دے رکھی تھی کہ بعض اوقات آپ رحمہ اللہ مغرب اور عشاء کے درمیانی وقت میں ایک قرآن پڑھ لیا کرتے تھے۔

③ حضرۃ منصور بن زاذانؒ۔۔۔آپ رحمہ اللہ عبادت گزار تابعین میں سے ہیں، آپ رحمہ اللہ ظہر سے عصر

تک ایک قرآنِ پاک کی تلاوۃ فرمالیا کرتے تھے۔

④ ابن الکاتبؒ۔۔۔آپؒ دن اور رات میں ۸ قرآن پڑھا کرتے تھے، (یعنی ۲۴ گھنٹوں میں ۲۴۰ اور ہر گھنٹے میں ۱۰ پارے اور ہر ۶ منٹ میں ایک پارہ تلاوۃ فرمالیا کرتے تھے۔محمد جمال)

⑤ حضرۃ مولانا شاہ محمد اسمٰعیل شہیدؒ۔۔۔آپؒ، اللہ کے ولی تھے، ایک مرتبہ ہزاروں آدمیوں کے مجمع میں آپؒ نے عصر سے مغرب تک ایک قرآن ختم فرمالیا۔

خادمانِ قرآن کی تمنّائیں

(۱) مقرئِ اعظم سردارِ دو جہاں ﷺ۔۔۔ آپ ﷺ نے یہ تمنّا ظاہر فرمائی کہ سورۃ الملک ہر مومن کے دل میں ہو (او کما قال علیہ السّلام)۔

(۲) حضرۃ اقدس مولانا قاری فتح محمد صاحب پانی پتیؒ ۔۔۔ ایک دن آپؒ نے فرمایا کہ اگر روزِ محشر اللہ تعالیٰ پوچھے کہ مانگ! کیا مانگتا ہے؟ تو عرض کروں گا کہ آپ کے عرش کے سائے میں نماز پڑھنے کی اجازت چاہتا ہوں۔

(۳) شیخ سیّد نور اللہ بلگرامیؒ ۔۔۔ آپؒ نے بڑی عمر میں قرآن حفظ کرنا شروع کیا تھا ابھی ۲۵ پارے ہوئے تھے کہ انتقال ہوگیا، کسی نے بوقتِ وفات آپؒ سے

پوچھا تھا کہ آپؒ کی کوئی دلی تمنّا ہو تو فرمایئے! حسرت سے فرمایا کہ کاش! بقیہ ۵ پارے بھی حفظ کر لیتا۔

(۴) حضرۃ قاری محمد شریف بن عبد الغنیؒ ---آپؒ حضرۃ قاری عبد الخالق صاحب سہارن پوری رحمہ اللہ کے تلمیذِ رشید ہیں، زندگی کے آخری لمحات میں آپؒ نے فرمایا کہ پچھلے ۶ ماہ سے کسی بچّے کو قرآن کا سبق نہیں دے سکا ہوں بس! اسی بات کا قلق ہے۔

(۵) شیخ القرّاء حضرۃ مولانا قاری محمد تقی الاسلام صاحب دھلوی رحمہ اللہ تعالیٰ ---اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرۃ مولانا عین القضاۃ صاحبؒ جیسا کوئی عاشقِ قرآن پیدا فرمادے تاکہ ایک بار پھر مدرسہ فرقانیہ عالیہ لکھنو جیسا تجوید وقراءت کا مرکزی مدرسہ وجود میں آجائے۔

مشکِ قرآنی

① مقریٔ اعظم سردارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔۔۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عرقِ اطہر سے ایسی نفیس اور عمدہ خوشبو آتی کہ گلاب و عنبر شرما جائے۔

② حضرۃ امام نافع مدنی ؒ ۔۔۔ بوقتِ تلاوۃ آپؒ کے دھنِ مبارک سے ایسی خوشبو پھوٹتی تھی کہ ارد گرد کا ماحول معطّر و معنبر ہو جایا کرتا تھا۔

③ حضرۃ قاری ابو محمد محی الاسلام عثمانی رحمہ اللہ ۔۔۔ آپؒ کی وفات کے بعد کئی مرتبہ ایسا ہوا کہ آپؒ کے کمرے سے یکا یک خوشبو پھیل جاتی تھی، دراصل یہ خوشبو اس تکیے سے پھوٹتی تھی جس پر برسوں آپؒ قرآنِ پاک رکھ کر تلاوۃ فرمایا کرتے تھے۔

④ حضرۃ مولانا قاری فتح محمد صاحب پانی پتیؒ ۔۔۔آپؒ کی وفات کے وقت ایک تیز خوشبو پھیلی جس کو صرف حضرۃ مولانا قاری محمد طاہر رحیمی صاحبؒ نے محسوس کیا، دراصل یہ علومِ قرآنیہ کی نسبت کا منتقل ہونا تھا۔

⑤ شیخ التفسیر والحدیث حضرۃ مولانا محمد موسیٰ روحانی بازیؒ۔۔۔آپؒ کی قبرِ مبارک سے ایسی بہترین خوشبو آنے لگی جس کا چرچا پورے ملک میں ہوا، لوگ آکر قبر کی مٹی لے جانے لگے تو مجبوراً ایک پہرہ دار مقرر کیا گیا۔

جنّاتِ قرآنیہ

① شیخ القرّاء حضرۃ اقدس مولانا قاری عبدالرحمٰن محدّث انصاری پانی پتیؒ۔۔۔ یہ بات مشہور ہے کہ بعض جنّات آپؒ سے تجوید وقراءت کا سبق پڑھا کرتے تھے، اور کبھی کبھی آپؒ کے گھر کا کام کاج بھی کرلیا کرتے تھے۔

② خاتمۃ القرّاء فی الھند حضرۃ قاری عبدالرحمٰن مکّی الٰہ آبادیؒ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ کے ایک شاگرد کا بیان ہے کہ آپؒ نے جنّات کے شہنشاہ شمہورش کو جدّہ میں قرآن سنایا تھا۔

③ شیخ القرّاء قاری بختیار خان بھوپالیؒ کے صاحب زادے المعروف قاری چھوٹے میاں رحمہ اللہ۔۔۔ آپؒ کی

تلاوۃ سننے والے مسحور ہو جایا کرتے تھے، آپؒ کئی کئی روز غائب رہا کرتے، جنّات آپؒ کو اپنے ساتھ لے جایا کرتے اور قرآن سنا کرتے تھے۔

④ امام القراء حضرۃ قاری عبدالمالک صاحب لکھنویؒ...

ایک مرتبہ آپؒ کی طبیعت ناساز تھی، اہلیہ محترمہ سے فرمایا کہ میرے پاؤں دبادیں! وہ پاؤں دبانا بھول گئیں، تو نصف رات تک ایک جن آپؒ کے پاؤں دباتا رہا اور آپؒ آرام فرماتے رہے۔

⑤ مجدّد القراءات حضرۃ قاری رحیم بخش پانی پتیؒ ---

آپؒ قرآن کے بہت بڑے عاشق و خادم تھے، آپؒ کا جنّات کو قرآن پڑھانا اور غلط قرآن پڑھنے پر انہیں ڈانٹنا، جھڑکنا اور اصلاح کرنا سنا گیا ہے۔

پسِ زندان خادمانِ قرآن

① امامِ اعظم حضرت امام ابوحنیفہؒ۔۔۔آپؒ قرآن کے عاشقِ صادق تھے، حکومتی مناصب قبول نہ کرنے کی پاداش میں خلیفہء وقت نے آپؒ کو پورے چار سال قید و بند میں رکھا اور ۱۵۰ کوڑے لگوائے، بالآخر انہی تکالیف میں آپؒ واصل بحق ہو گئے۔

② حضرۃ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ نے قرآنِ کریم کی محبت میں ۲۸ ہفتے قید میں کاٹے اور اس دوران ۳۴ کوڑے آپؒ نے اپنے بوڑھے اور کم زور مبارک بدن پر برداشت کیے۔

③ شیخ الھند حضرۃ مولانا محمود حسن دیو بندیؒ۔۔۔آپؒ کلام اللہ کے بہت بڑے اور سچے خادم تھے، آپؒ نے

مالٹا کی جیل میں اسیری کے ایام گذارے اِن ایام میں آپؒ پر بہت ظلم ہوتا رہا۔

④ امیرِ شریعت حضرۃ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاریؒ۔۔۔ آپؒ قرآنِ پاک کے بڑے قاری اور پکّے عاشق تھے، عقیدۂ ختمِ نبوّت کے تحفظ کی خاطر جیل آنا جانا آپؒ کے لئے کوئی نئی بات نہ تھی۔

⑤ مجدّد القراءت حضرۃ مولانا قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ ۔۔۔ تحریکِ ختمِ نبوّت کے سلسلے میں آپؒ کو لاہور کی سینٹرل جیل میں پابندِ سلاسل ہونا پڑا، آپؒ کی برکت سے جیل جیل نہیں بلکہ تعلیمِ قرآن کی زبردست درس گاہ بن گئی۔

مائتینِ رمضان خادمانِ قرآن

① شیخ موسیٰ ابنِ عیسیٰ فارسیؒ۔۔۔آپؒ اپنے دور کے سب سے بڑے عالم اور حافظ تھے، مرجعِ خلائق تھے ۱۳ رمضان کو آپؒ، اللہ کو پیارے ہو گئے۔

② امام ابو اسحٰق جعبری رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ شارحِ شاطبیہ اور اپنے دور کے شیخ القراء تھے، آپؒ کا انتقال ۱۳ رمضان کو بلد الخلیل (علیہ السلام) میں ہوا۔

③ شیخ ابو داؤد سلیمان ابنِ نجاح اندلسیؒ۔۔۔آپؒ اپنے زمانے کے امام المقرئین تھے، آپؒ امام دانیؒ کے مایۂ ناز تلمیذِ رشید تھے، ۱۶ رمضان کو آپؒ نے اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔

④ شیخ القراء حافظ بختیار خان بھوپالیؒ۔۔۔آپؒ بے حد

خوش الحان اور جیّد حافظ تھے، ۲۷ رمضان کو آپؒ کا انتقال ہوا، بوقتِ تدفین آپؒ کی قبر میں روشنی دکھائی دی، سب نے کہا کہ یہ قرآن کا نور ہے۔

⑤ استاذ القرّاء حضرۃ قاری محمد یوسف صاحبؒ ---

آپؒ قرآن کے پکّے خادم تھے، استاذ الحفاظ حضرۃ استاذ جی قاری شبیر احمد یوسفی صاحب مدظلہٗ راوی ہیں کہ ۲۳ رمضان کو آپؒ نے تراویح میں قرآن ختم کیا، ۲۴ کا روزہ رکھ کر نیند کی حالت میں اللہ کو پیارے ہو گئے۔

بوقتِ وفات تلاوۃ کنندگانؒ

① امام عاصم کوفیؒ ۔۔۔ بوقتِ وفات آپؒ یہ آیتِ قرآنی ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ مَوْلٰھُمُ الْحَقِّ اس طرح تلاوۃ فرما رہے تھے جیسے محراب میں سنا رہے ہوں۔

② امام ابوبکر النقاس بغدادیؒ ۔۔۔ بوقتِ انتقال آپؒ کی زبان پر قرآن جاری ہوگیا، آپؒ نے بلند آواز سے ۳ مرتبہ لِمِثْلِ ھٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ پڑھا اور انتقال فرما گئے۔

③ شیخ التفسیر والحدیث حضرۃ مولانا محمد ادریس صاحب کاندھلوی رحمہ اللہ ۔۔۔ بوقتِ آخر آپؒ کو جب کبھی ذرا ہوش آتا تو قرآن کی یہ آیت تلاوۃ فرماتے اِنَّمَآ اَشْکُوْ بَثِّیْ وَ حُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ۔

④ مفکّرِ اسلام حضرۃ مولانا سیّد ابوالحسن علی ندویؒ۔۔۔

آپؒ جمعۃ الوداع کے روز رمضان المبارک میں بحالتِ روزہ سورۃ یٰسٓ کی تلاوۃ فرمانے لگے ابھی چندآیات ہی تلاوۃ فرمائی تھیں کہ انتقال فرماگئے۔

⑤ قاری بشیر احمد قریشی پانی پتیؒ رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ نے حضرۃ قاری فتح محمد صاحب رحمہ اللہ کی دعاء کی برکت سے ساری زندگی تدریسِ قرآن میں گذاری، بوقتِ وفات آپؒ سورۃ یٰسٓ کی تلاوۃ فرماتے رہے۔

بحالتِ نماز انتقال فرمانے والے خادمانِ قرآن

① حضرۃ مجاہد بن جبر رحمہ اللہ ۔۔۔ آپؒ نے حضرۃ عبداللہ بن عباسؓ سے ۲۰ سے زیادہ مرتبہ قرآن پڑھا ہے، آپؒ نے بحالتِ سجدہ وفات پائی ہے۔

② قاضی ابو اسحٰق اسمٰعیل بغدادیؒ ۔۔۔ آپؒ حضرۃ امام قالون مدنی رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں، آپ رحمہ اللہ کا انتقال نمازِ عشاء کی ادائیگی کے دوران ہوا۔

③ حضرۃ قاری شیخ رکن الدین ابو الفتح رحمہ اللہ ۔۔۔ آپؒ، اللہ کے ولی تھے، رات بھر نماز میں مشغول رہتے تھے، آپؒ نے صلوٰۃِ اوّابین کے سجدے میں سر رکھا اور جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔

④ حضرۃ مقری مخدوم شاہ طیبب بنارسی رحمہ اللہ ۔۔۔

آپ رحمہ اللہ تہجد میں خوب ذوق وشوق سے قرآنِ مجید پڑھا کرتے تھے، عشاء کی نماز میں تکبیرِ تحریمہ کے ساتھ آپ رحمہ اللہ کی روح پرواز کرگئی۔

⑤ امام الاولیاء حضرۃ مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ۔۔۔

آپ رحمہ اللہ اپنے وقت کے ولی اللہ اور عارف باللہ تھے، آپ رحمہ اللہ نے برسوں لاہور میں قرآن کا درس دیا ہے، ۱۸ رمضان المبارک کو عشاء کی نماز کے سجدے میں آپ رحمہ اللہ انتقال فرماگئے۔

شہداء خادمانِ قرآنِ کریم

① حضرۃ سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ۔۔۔محبوبِ اعظم سردارِ دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رحمہ اللہ کی تلاوۃ سُن کر تعریف فرمائی، آپ رضی اللہ عنہ جنگِ یمامہ میں اپنے حفّاظ و قرّاء کے ایک دستے سمیت کفّار سے لڑتے لڑتے شہید ہوئے۔

② شیخ وجیہ الدّین دہلوی رحمہ اللہ۔۔۔آپؒ مسند الھند حضرۃ شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمہ اللہ کے دادا تھے، سپاہانہ زندگی گذارا کرتے تھے، تلاوۃِ قرآن سے خاص شغف تھا، تہجد میں مصروفِ تلاوۃ تھے کہ ڈاکوؤں نے آپ رحمہ اللہ کو شہید کردیا۔

③ حافظ قاری سردار رحمت خان صاحب رحمہ اللہ۔۔۔

آپ رحمہ اللہ عابد و ذاکر تھے، روزانہ ایک منزل قرآن کی تلاوۃ فرمایا کرتے، بعض اپنوں نے دشمنوں کو آپؒ کے خلاف اکسایا اور رشوت دی چنانچہ میدانِ جنگ میں توپ کا گولہ لگنے سے آپؒ شہید ہو گئے۔

④ امام المجاہدین حضرۃ حافظ مولانا شاہ محمد اسمٰعیل شہید رحمہ اللہ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ قرآن کے بہت بڑے قاری، عارف اور ولی اللہ تھے، بعض ساتھیوں کی غدّاری کے باعث بالاکوٹ کے پہاڑوں میں آپ رحمہ اللہ نے جامِ شہادت نوش فرمایا۔

⑤ شیخ القرّاء حافظ عبدالولی رام پوری رحمہ اللہ۔۔۔ فنِ قراءت میں آپ رحمہ اللہ کا کوئی ثانی نہیں تھا، خوش آواز بھی خوب تھے جب آپؒ تلاوۃ فرماتے تو راہرو

حضرات خاموش کھڑے ہو کر تلاوۃ سنا کرتے تھے، محکمۂ پولیس میں انسپکٹر تھے، آپؒ بڑے بارعب اور بااقتدار تھے، راتوں کو خود علاقے میں چکّر لگاتے، کسی بدمعاش کو چوری کی جرات نہ ہوتی تھی، ایک مرتبہ جب آپ رحمہ اللہ رفعِ حاجت کے لئے بیٹھے تو ایک سکھ نے آپ رحمہ اللہ کو پیٹھ پیچھے کی جانب سے حملہ کر کے شہید کر دیا۔
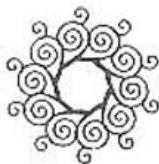
مدفونینِ بقیع خادمانِ قرآن

① حضرۃ امام نافع مدنیؒ۔۔۔آپؒ قراءِ سبعہ میں سے ایک جلیل القدر امام ہیں، آپؒ نے ۷۰ تابعینؒ سے پڑھا ہے، آپؒ جنت البقیع میں محوِ استراحت ہیں۔

② شیخ شہاب الدّین احمد بنّاء رحمہ اللہ۔۔۔علومِ قرآنیہ میں آپ رحمہ اللہ اپنے دور میں سب پر فائق تھے، "اتحاف" نامی شہرۂ آفاق کتاب آپ رحمہ اللہ ہی کی تصنیف ہے، آپؒ جنت البقیع میں آرام فرما ہیں۔

③ حضرۃ قاری فتح محمد پانی پتی ثم مہاجر مدنیؒ۔۔۔آپؒ عبادات و مجاہدات کے امام تھے، آپؒ کے نوافل، سجدات اور دعائیں گھنٹوں پر محیط ہوا کرتی تھیں آپؒ جنت البقیع جیسے مبارک قبرستان میں آرام فرما رہے ہیں۔

④ حضرۃ مولانا عاشق الٰہی بلندشہری ثمّ مہاجر مدنیؒ۔۔۔

آپ رحمہ اللہ حافظِ قرآن اور سبعہ کے قاری تھے،

آپ رحمہ اللہ کی تالیفات ۱۰۰ سے زیادہ ہیں، آپ

رحمہ اللہ جنّت البقیع میں آسودہ خاک ہیں۔

⑤ حضرۃ قاری محمد طاہر رحیمی ثمّ مہاجر مدنی رحمہ اللہ۔۔۔

آپؒ بلاشبہ پورے عالمِ اسلام میں قرآن کے بہت

بڑے قاری اور خادم تھے، امامِ مسجدِ نبوی شیخ عبدالرّحمٰن

علی الحذیفی مدّظلہٗ آپؒ کے مستفدین و معتقدین میں

سے ہیں، آپ رحمہ اللہ جنّت البقیع میں آرام فرما ہیں۔

مدفونینِ معلّٰی خادمانِ قرآن

① حضرۃ ملّا علی قاری ہروی حنفیؒ ۔۔۔ آپ رحمہ اللہ مشہورِ زمانہ اور محققِ یگانہ تھے، تجوید و قراءت میں آپؒ کی گراں قدر تصانیف ہیں، آپ رحمہ اللہ جنّت المعلّٰی میں آرام فرما ہیں۔

② شیخ علاء الدّین علی متقیؒ ۔۔۔ آپؒ قرآن کے بڑے قاری و خادم تھے، آپؒ جنّت المعلّٰی میں مدفون ہیں، آپ رحمہ اللہ کی وفات کے ۱۵ سال بعد اسی قبر میں آپؒ کے بھتیجے کو دفن کرنے کی نوبت آئی، جب قبر کھولی گئی تو جسم مبارک مع کفن کے جوں کا توں تھا۔

③ شیخ القرّاء حضرۃ قاری محمد عبداللہ مکّی رحمہ اللہ ۔۔۔ آپؒ نے مدرسہ صولتیہ مکّہ مکرّمہ میں ۴۰ سال مقبول

تدریسِ قرآن فرمائی اور اب جنّت المعلّٰی میں محوِ استراحت ہیں۔

④ حضرۃ قاری محمد سخاوت علی عمریؒ۔۔۔آپؒ کی فکر اور محنت سے سینکڑوں کسان حفّاظ وقرّاء بن گئے، جب آپؒ حج کے لئے تشریف لے گئے تو وہیں کے ہوکر رہے اور انتقال کے بعد جنّت المعلّٰی میں دفن ہوئے۔

⑤ استاذ القرّاء حضرۃ قاری عبدالرّشید صاحبؒ۔۔۔آپؒ دارالعلوم کراچی میں شعبۂ تجوید وقراءت کے صدر مدرّس تھے، آپؒ سے اللہ تعالیٰ نے تجوید وقراءت کا خوب کام لیا، آپؒ عمرے کے لئے تشریف لے گئے اور وفات پاگئے پھر جنّت المعلّٰی کی خاکِ پاک میں تدفین ہوئی۔

تاریخہائے وفاتِ اکابر قرّاءِ کرامؒ

① ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّہٗ

۱۹۸۷ء

امام القراءات حضرۃ اقدس مولانا قاری فتح محمد صاحب
پانی پتی رحمہ اللہ۔

② فَاظَ شَیْخٌ مُجَوِّدٌ مَغْفُوْرٌ

۱۳۷۹ھ

امام القراء حضرۃ اقدس مولانا قاری عبد المالک صاحب
علی گڑھی رحمہ اللہ۔

③ آہ! شیخ القراء والمجوِّدین

۱۳۹۸ھ

شیخ القراء حضرۃ اقدس مولانا قاری محمد شریف صاحبؒ۔

④ غَابَ شَمْسٌ (بِلَا اَلِف)

(الف کا ایک عدد کم کریں)

۱۴۰۲ھ

مجدّد القراءات حضرۃ اقدس مولانا قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ۔

⑤ آہ! تجوید و قراءۃ کی ایک اور شمعِ عجائب گُل ہوگئی

۱۹۹۱ء

استاذ القرّاء حضرۃ اقدس مولانا قاری اظہار احمد تھانویؒ۔

تلاوتِ قرآن کا مزا

حضرۃ اقدس مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادیؒ۔۔۔

آپؒ حضرۃ اقدس شاہ عبدالعزیز صاحب دہلویؒ کے تلمیذِ رشید تھے، ابھی آپؒ بارہ سال کے ہی تھے کہ والد صاحبؒ کا انتقال ہوگیا اور پھر والدہ صاحبہ نے بڑی عسرت میں پرورش کی، پتّے ابال کر کھائے اور علمِ دین حاصل کیا، ہمیشہ عبادت اور ذکرِ الٰہی میں مشغول رہتے، رات بارہ بجے سے بیدار ہوکر تہجد اور مراقبات میں مصروف ہوجاتے، مریدین پر ماں باپ سے زیادہ شفقت فرماتے، آپ رحمہ اللہ کی ذاتِ ستودہ صفات مرجعِ خلائق تھی، قرآنِ کریم کی تلاوۃ وتفسیر سے آپؒ کو خاص شغف تھا، ایک مرتبہ ارشاد فرمایا "اللہ کی محبت میں جو مزا ہے وہ جنت کی چیزوں میں

نہیں ہے، حور و قصور اور جنّت کے ماکولات و مشروبات میں
بھی وہ مزا نہیں ہے جو ہمیں قرآنِ مجید کی تلاوۃ میں محسوس
ہوتا ہے، جب ہم جنّت میں جائیں گے اور حوریں ہمارے
پاس آئیں گی تو ہم اُن سے کہدیں گے کہ آؤ! ذرا قرآنِ
مجید تو سُن لو!'' اور یہ بھی فرمایا کہ ''حورانِ جنّت سے ہم کہیں
گے کہ بیبیو! قرآن سنانا ہے تو سناؤ! ورنہ اپنا راستہ لو!''۔

زندگی کے دو اہم سبق

شیخ الہند حضرۃ مولانا محمود حسن دیوبندی رحمہ اللہ

حضرۃ شیخ الہندؒ مالٹا کی قید سے واپس آنے کے بعد ایک رات بعد نمازِ عشاء دارالعلوم دیوبند میں تشریف فرما تھے، علماء کا بڑا مجمع سامنے تھا، اس وقت آپؒ نے فرمایا کہ "ہم نے تو مالٹا کی زندگی میں دو سبق سیکھے ہیں" یہ الفاظ سُن کر سب ہمہ تن گوش ہو گئے کہ اس درویشِ خدا مست استاذ العلماء نے ۸۰ سال علماء کو درس دینے کے بعد آخری عمر میں وہ کونسے دو سبق سیکھے ہیں؟ فرمایا "میں نے جہاں تک جیل کی تنہائیوں میں اس پر غور کیا کہ پوری دنیا میں مسلمان دینی اور دنیوی ہر لحاظ سے کیوں تباہ ہو رہے ہیں تو اس کے دو سبب معلوم ہوئے ۔۔۔ ایک تو ترکِ قرآن اور دوسرا سبب آپس کے اختلافات ۔۔۔ اس لئے میں اس

بڑھاپے میں وہاں سے یہ عزم لے کر آیا ہوں کہ اپنی باقی زندگی انہی دو کاموں میں صرف کروں گا کہ قرآن کریم کو لفظاً اور معناً عام کیا جائے اور مسلمانوں کے باہمی جنگ و جدال کو ہرگز برداشت نہ کیا جائے"۔

سوزِ دروں

شیخ التفسیر حضرۃ اقدس مولانا احمد علی لاہوریؒ۔۔۔

آپ رحمہ اللہ اپنے دور کے ولی اللہ اور عاشقِ رسول تھے، تفسیرِ قرآن آپؒ کا مبارک مشغلہ تھا، آپؒ نے ایک موقع پر فرمایا ’’لاہوریو! میں اتمامِ حجّت کر رہا ہوں، میں آپ کو بیدار کر رہا ہوں، آپ کا خیر خواہ وہ ہے جس کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں حدیثِ مشعلِ خیر الانام ہے، تم کو مسجد کی چٹائیوں پر بیٹھ کر قرآنِ مجید سننے میں عار آتی ہے تو تمہاری کوٹھیوں میں چل کر جانا ہماری جوتیوں کی بھی توہین ہے، سرکاری اسکول کا پرائمری پاس تو ملازم بن جائے مگر دیوبند و سہارنپور کے فارغ التحصیل کو دفاتر میں کوئی پوچھے تک نہیں، اگر مولوی سوکھے ٹکڑے کھا کر قرآن کو سینے سے نہ لگاتا تو ہندوستان میں اسلام ختم ہو جاتا‘‘۔

قرآن کی پکار

امیرِ شریعت حضرۃ اقدس مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاریؒ،

حضرۃ امیرِ شریعت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاریؒ بہت بڑے قاری اور عاشقِ قرآن تھے، آپؒ کی پُرسوز تلاوۃ سُن کر غیر مسلم بھی بے ساختہ نعرۂ تکبیر لگانے پر مجبور ہوجاتے تھے۔ آپؒ فرمایا کرتے تھے ''لوگو! تم سیّد کے بیٹے کا قرآن نہیں سُن سکتے'' آپ رحمہ اللہ نے ایک موقع پر فرمایا:

''میں نے چالیس برس تم لوگوں کو قرآن سنایا ہے، اتنا قرآن اگر پہاڑوں کو سناتا تو ان کی سنگینی ختم ہوجاتی، غاروں سے ہم کلام ہوتا تو وہ بھی جھوم اٹھتے، چٹانوں کو جھنجھوڑتا تو وہ چلنے لگتیں، درختوں کو پکارتا تو وہ دوڑنے لگتے، کنکریوں سے کہتا تو وہ لبیک کہہ اٹھتیں، صَرصَر سے

گویا ہوتا تو وہ صبا ہوجاتی، اتنا قرآن دھرتی کو سناتا تو اس کے سینے میں بڑے بڑے شگاف پڑ جاتے، جنگل لہرانے لگتے، صحرا سرسبز ہوجاتے، افسوس! میں نے ان لوگوں کو خطاب کیا جن کی زمینیں بنجر ہو چکی ہیں، جن کے ہاں دل و دماغ کا قحط ہے، جن کے ضمیر عاجز آچکے ہیں جو برف کی طرح ٹھنڈے ہیں، جن کی پستیاں انتہائی خطرناک، جن کا ٹھہرنا المناک اور جن سے گزرنا طربناک ہے اور جن کے سب سے بڑے معبود کا نام "طاقت" ہے۔"

کلماتِ طیّبات

حکیم الاسلام حضرۃ مولانا قاری محمد طیّب صاحبؒ ---

حکیم الاسلام حضرۃ اقدس مولانا قاری محمد طیّب صاحبؒ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم تھے، آپؒ جیّد قاری اور قادر الکلام خطیب و مقرّر تھے، اللہ تعالیٰ نے آپؒ کو تقریر کی فصاحت و بلاغت کا وافر حصہ عطاء فرمایا تھا، ایک موقع پر آپؒ نے فرمایا:

"قرآن میں جو چیز قال ہے وہی چیز ذاتِ نبوی میں حال ہے اور جو قرآنِ کریم میں نقوش و دوال ہیں وہی ذاتِ اقدس میں سیرت و اعمال ہیں، قصص و امثال کی آیتیں آپ کی عبرت، قرآن میں تذکیر کی آیتیں آپ کی موعظت، حق کی کبریائی کی آیتیں آپ کی نیابت، اخلاق کی آیتیں آپ کا

حسنِ معیشت ، اور معاملات کی ایتیں آپ کا حسنِ معاشرت، قہر و غلبہ کی ایتیں آپ کا جلال ہیں ، اور مہر و رحمت کی ایتیں آپ کا جمال ہیں، تجلّیاتِ حق کی ایتیں آپ کا مشاہدہ ہیں ، ابتغاء وجہ اللہ کی ایتیں آپ کا مراقبہ، نعیمِ جنّت کی ایتیں آپ کا شوق ہیں اور جہنم کی ایتیں آپ کا ہم و غم ، رحمت کی ایتیں آپ کی رجاء ہیں اور عذاب کی ایتیں آپ کا خوف، تنفیذِ اوامر کی ایتیں آپ کی خلافت ہیں اور خطابت کی ایتیں آپ کی عبادت غرض ! آپ کی سیرت قرآن کی تفسیر ہے۔"
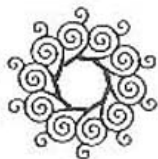
معارفِ مالکیہ

امام القراء حضرۃ مولانا قاری عبدالمالک صاحب علی گڑھیؒ

① آپؒ نے ایک مرتبہ فرمایا ’’میرے سینے میں ایسے ہیرے اور علمی جواہرات ہیں جو اس وقت دنیا میں نہیں مل سکتے‘‘۔

ارشادِ عالی امام القراء حضرۃ قاری عبدالمالک صاحب علی گڑھیؒ

② آپؒ فرمایا کرتے تھے ’’غلط قرآن سُن کر پریشان ہو جاتا ہوں اور ایک غلطی صبح سُن کر شام تک سر میں درد رہتا ہے‘‘۔

③ ’’کاش! بنوری کا علم آپ لوگوں کے دماغوں میں ہوتا تو آپ کو معلوم ہوتا کہ قاری صاحب (قاری عبدالمالکؒ) نے ہمیں قرآن کو قرآن کے مزاج کے مطابق سنایا ہے‘‘

ارشادِ عالی محدث العصر حضرۃ مولانا سیّد محمد یوسف بنوریؒ۔

(۴) ''قیامِ پاکستان کے بعد جہاں اور جس مسجد میں نماز پڑھی قاری امام کے پیچھے پڑھی، یہ قاری عبدالمالک صاحب کی محنت کے اثرات ہیں''۔

ارشادِ عالی حکیم الاسلام حضرۃ مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ۔

(۵) ''لاہور میں حضرۃ قاری عبدالمالک صاحب کی تشریف آوری اہلِ پاکستان کے لئے عموماً اور لاہور والوں کے لئے خصوصاً اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے''۔

ارشادِ عالی شیخ التّفسیر حضرۃ مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ۔

معارفِ فتحیہ

امام القراءات حضرۃ مولانا قاری فتح صاحب پانی پتیؒ

① ''دیکھو! یہ بات کسی سے کہنے کی تو نہیں مگر میں تم (یعنی حضرۃ قاری سیف الدّین صاحبؒ) سے کہتا ہوں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب اللہ تعالیٰ مجھ سے باتیں کرتے ہیں''۔

ارشادِ عالی حضرۃ قاری فتح محمد صاحب پانی پتیؒ۔

② حضرۃ قاری ابو محمد محی الاسلام صاحب رحمہ اللہ نے حضرۃ جی مولانا محمد الیاس صاحب رحمہ اللہ سے حضرۃ قاری فتح محمد صاحب پانی پتی رحمہ اللہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ''اس نے پورا قرآن حرفاً حرفاً مجھ سے پڑھا ہے اور اب مجھ سے بہت آگے بڑھ گیا ہے''۔

۳ ''بوقتِ تلاوۃ آپ (یعنی حضرۃ قاری فتح محمد صاحبؒ) کے حروف سانچے میں ڈھلے ہوئے محسوس ہوتے ہیں''۔

ارشادِ عالی مفتی اعظم پاکستان حضرۃ مفتی محمد شفیع صاحبؒ۔

۴ حضرۃ مفتی فقیر اللہ صاحبؒ کے پوچھنے پر لوگوں نے بتایا کہ قاری فتح محمد صاحبؒ نے نماز پڑھائی ہے اس پر حضرۃ مفتی صاحبؒ نے فرمایا ''ہاں! میں بھی تو سوچتا تھا کہ آج کوئی امامِ فن نماز پڑھا رہا ہے''۔

۵ ''جس قراءۃ میں جس مقام سے کہا جائے حضرۃ قاری فتح محمد صاحب فوراً سنا سکتے ہیں، میں یہ بات حلفاً کہتا ہوں اور اس حلف میں میں حانث نہیں ہوں''۔

ارشادِ عالی شیخ القرّاء حضرۃ قاری محمد سلیمان صاحب دہلویؒ۔

معارفِ باسطیہ

حضرۃ قاری عبدالباسط عبدالصمد مصریؒ

قاری عبدالباسطؒ نے حفظِ قرآن کے بعد اپنے استاذ کے حکم سے قراءاتِ سبعہ پڑھیں، ابتداء میں آپؒ کئی میل پیدل سفر کر کے ایک قہوہ خانے میں جاتے اور وہاں ریڈیو پر قراء کی تلاوتیں گھنٹوں سنتے اور پھر گھر آ کر خود گھنٹوں مشق کرتے، رفتہ رفتہ آپؒ کی آواز سے پورا عالمِ اسلام مسحور ہونے لگا بالآخر ۳۰ دسمبر ۱۹۸۸ء کے بعد یہ آواز ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاموش ہوگئی۔

① حضرۃ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے قاری عبدالباسط کے سینے میں پھیپھڑے نہیں بلکہ مشکیزے نصب کر رکھے ہیں۔"

② دار العلوم دیو بند کے صد سالہ اجلاس میں ۵۰ لاکھ کے مجمع میں اندرا گاندھی، آپ رحمہ اللہ کی تلاوۃ بطورِ خاص سننے آئی تھی۔

③ روس کے صدر خرد شیف نے جب قاری عبد الباسطؒ کی تلاوۃ سنی تو آنسوؤں پر ضبط نہ رکھ سکے۔

④ دنیا کا کوئی ملک ایسا نہیں جہاں حضرۃ قاری عبد الباسط صاحبؒ نے اللہ تعالیٰ کا قرآن لوگوں کو نہ سنایا ہو۔

⑤ امریکہ میں ایک مرتبہ آپ رحمہ اللہ کی تلاوۃ سُن کر ۴۰۰ غیر مسلم حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

معارفِ رحیمیہ

مجدّد القراءت حضرۃ مولانا قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ

(۱) ''ملتان والو! دیو بند کا ایک ستارہ آپ کے مقدّر ہو چکا ہے''۔۔۔ (اس دوران حضرۃ قاری رحیم بخش صاحبؒ تشریف لائے تو۔۔۔) آپؒ نے فرمایا ''وہ ستارہ آ گیا ہے۔''

ارشادِ عالی مجاہدِ ملّت حضرۃ مولانا محمد علی جالندھریؒ۔

(۲) ''قاری صاحبؒ سے مل کر قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے، کئی صدیوں میں جا کر ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔''

ارشادِ عالی محمود الملّت حضرۃ مولانا مفتی محمود صاحبؒ۔

(۳) ''کفن پہنانے کے وقت مجھ جیسے کور چشم نے بھی آپؒ

کے جسم پر ایک خاص نورانیت و روشنی کا مشاہدہ کیا جو اس سے پہلے کبھی محسوس نہ ہوئی تھی، بے شک یہ قرآن کی چمک و روشنی تھی۔"

ارشادِ عالی حضرۃ مولانا قاری محمد طاہر رحیمی صاحبؒ۔

④ رمضان المبارک کے ایام تھے، حضرۃ قاری رحیم بخش صاحب رحمہ اللہ نمازِ تہجد میں منزل پڑھ رہے تھے تو حضرۃ قاری فتح محمد صاحبؒ نے حسرت سے فرمایا "اے کاش! میں رحیم بخش ہوتا"۔

⑤ "اے اللہ! اگر آپ نے ہمارے گھر میں کسی فوتگی کا فیصلہ فرمانا ہو تو وہ چھٹی کے دن جمعہ کو ہوتا کہ پڑھائی کا حرج نہ ہو۔"

دعائے مستجابہ مجدد القراءات حضرۃ قاری رحیم بخش صاحبؒ۔

معارفِ طاہریہ

حجۃ القراءت حضرت مولانا قاری محمد طاہر رحیمی صاحبؒ

جب اللہ تعالیٰ اپنے مبارک کلام کی خدمت کا ارادہ فرماتے ہیں تو رام چندر نامی غیر مسلم کو اسلام کی دولت عطاء فرماتے ہیں اور پھر آگے چل کر اسی کی نسل میں محمد طاہر نامی ایک بچہ پیدا ہوتا جو بعد میں چل کر حجۃ القراءت حضرۃ مولانا حافظ قاری محمد طاہر رحیمی ثم مدنی بن کر سامنے آتا ہے۔۔۔اور اب حضرۃ قاری صاحبؒ جنت البقیع میں محوِ استراحت ہیں۔

(۱) ''قاری محمد طاہر نے قرآنِ کریم نہ بھولنے کی قسم کھائی ہوئی ہے۔''

ارشادِ عالی محمود الملت حضرۃ مولانا مفتی محمود صاحبؒ۔

② ”پاکستان بھر میں کام کا تو قاری محمد طاہر صاحب ہی بس ایک دانہ نظر آتا ہے۔“

ارشادِ عالی حضرۃ مولانا قاری فتح محمد صاحب رحمہ اللہ۔

③ ”اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اگر پوچھیں گے کہ کیا لایا ہے؟ تو کہدوں گا کہ طاہر کو بنا کر لایا ہوں۔“

ارشادِ عالی حضرۃ مولانا قاری رحیم بخش صاحب پانی پتیؒ۔

④ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں شہیدِ اسلام حضرۃ مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ نے حضرۃ قاری طاہر صاحبؒ سے آبدیدہ ہو کر فرمایا ”قاری صاحب! قیامت کے دن میری سفارش آپ کریں گے“۔

⑤ ایک مرتبہ ایک سحر زدہ طالب علم کے جن نے یہ

فرمائش کی کہ اگر قاری طاہر صاحب کا فلاں شاگرد مجھے سورۃ الجن سنادے تو میں چلا جاؤں گا چنانچہ فرمائش پوری کرنے پر ایسا ہی ہوا۔

ماٰخذ ومصادر

① کشف النظر ترجمہ وشرح کتاب النشر فی القراءات العشر
۔۔۔مولانا قاری محمد طاہر رحیمیؒ

② فضائل حفاظ القرآن ۔۔۔مولانا قاری محمد طاہر رحیمیؒ

③ سوانحِ فتحیہ ۔۔۔مولانا قاری محمد طاہر رحیمیؒ

④ نقشِ دل کش، سوانحِ حضرۃ قاری رحیم بخشؒ ۔۔۔مولانا
قاری محمد طاہر رحیمی رحمہ اللہ

⑤ تذکرۂ قاریانِ ہند ۔۔۔قاری مرزا بسم اللہ بیگؒ صاحب

⑥ سوانحِ امامُ القراء ۔۔۔ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن صاحب

⑦ سوانحِ حضرۃ قاری فضل کریم صاحب رحمہ اللہ ۔۔۔ڈاکٹر
قاری فیوض الرحمٰن صاحب

⑧ سوانحِ حضرۃ قاری محمد شریف صاحب رحمہ اللہ ۔۔۔قاری

محمد تقی الاسلام صاحب دھلوی رحمہ اللہ

⑨ حسن المحاضرات فی رجال القراءت ۔۔۔ مولانا قاری ابوالحسن اعظمی صاحب

⑩ فیضانِ رحمت ۔۔۔ جناب امداد صابری صاحب

⑪ تذکرۂ منبعِ علوم وفنون ۔۔۔ جناب عزیز احمد تھانوی صاحب

⑫ حیاتِ شیخ التجوید والقراءت ۔۔۔ مولانا قاری محمد فداء اللہ صاحب کندوی

⑬ تذکرۃ الخلیل ۔۔۔ حضرۃ مولانا عاشق الٰہی صاحب میرٹھیؒ

⑭ تذکارِ قراء ۔۔۔ ڈاکٹر قاری محمد طاہر صاحب

⑮ تذکرۃ الشیخین رحمہا اللہ ۔۔۔ ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

⑯ علمائے دیوبند کے آخری لمحات ۔۔۔ مولانا ثناء اللہ سعد شجاع آبادی

⑰ ارواحِ ثلٰثہ ۔۔۔ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

(۱۸) خزینہ۔۔۔مولانا محمد اسلم شیخوپوری رحمہ اللہ

(۱۹) متاعِ وقت اور کاروانِ علم۔۔۔مولانا ابن الحسن عباسی صاحب

(۲۰) یادگارِ صالحین۔۔۔مولانا عبدالرحمن کوثر مدنی

(۲۱) اسلاف کے حیرت انگیز واقعات۔۔۔حضرۃ مولانا پیر ذوالفقار احمد صاحب نقشبندی

(۲۲) ماہنامہ بیّنات خاص نمبر شہیدِ اسلام حضرۃ مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ

(۲۳) ماہنامہ البلاغ شوال ۱۴۳۷ھ۔۔۔دارالعلوم کراچی

(۲۴) یادداشتہائے ذاتی ڈائری۔۔۔راقم الحروف محمد جمال